پیش کنندہ: مولانا حامد الحق حقانی ‘ ممبر قومی اسمبلی

قومی اسمبلی میں مولانا محمد اعظم طارق ؒ کی شہادت پر قرارداد تعزیت اور اسکی متفقہ منظوری

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم ۔اما بعد فاعوذ بالله من الشیطان الرجیم کل من علیها فان ویبقی وجه ربک ذوالجلال والاکرام۔

جناب سپیکر! آپکا شکریہ کہ اس المناک سانحہ پر آپ نے مجھے موقع دیا۔ میں ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ آج جناب سپیکر کی سربراہی میں ان کے چیمبر میں حزب اختلاف اور حکومتی تمام جماعتوں کی ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں سب نے مشترکہ طور پر ایک قرارداد پر اتفاق رائے کا اظہار کر کے مجھے پیش کرنے کا حکم دیا‘ جو میں ایوان کے سامنے منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں۔

قومی اسمبلی کا اجلاس ملتِ اسلامیہ پارٹی کے سربراہ اور ممبر قومی اسمبلی محمد اعظم طارق شہید کے وحشیانہ ظالمانہ اور بہیمانہ قتل پر گہرے رنج‘ دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اسلام آباد میں قومی رہنما اور ان کے چار ساتھیوں کا دن دہاڑے قتل قومی المیہ ہے۔ اجلاس جاں بحق ہونے والے تمام افراد کے لواحقین اور پارٹی سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ قومی اسمبلی کا اجلاس دہشت گردی‘ تخریب کاری کی اس شرمناک واردات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار فعال اور موثر بنایا جائے۔ دہشت گرد‘ قاتل ایک فرد کے نہیں اسلام ملک اور قوم کے دشمن ہیں۔ انہیں بے نقاب کیا جائے اور فوری گرفتار کیا جائے‘ عبرتناک سزا دی جائے۔

قومی اسمبلی کا یہ اجلاس اظہار کرتا ہے کہ فرقہ واریت‘ انتہا پسندی‘ دہشت گردی اور تخریب کاری ملک وملت سے دشمنی کے مترادف ہے۔ پاکستان میں تمام مسالک اور علاقوں کے رہنے والوں کے درمیان ملکی ہم آہنگی اور یکجہتی ہے۔ قومی اتحاد اور یکجہتی دشمن کے تمام عزائم کو ناکام بنادے گی۔ عوام صبر وتحمل سے قومی دشمنوں کے شیطانی عزائم کو ناکام بنانے کے لئے قومی کردار ادا کریں۔

قومی اسمبلی کا اجلاس اظہار کرتا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ بنیادی حق ہے۔ عوام کے منتخب حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ملک میں فرقہ واریت‘ دہشت گردی اور تخریب کاری کا نیٹ ورک توڑنے کے لئے اقدامات موثر بنائے۔ اندرونی اور بیرونی دشمنوں کی چالوں سے ملک وقوم کو تحفظ مہیا کرے۔ تمام ذمہ دار عناصر کو بے نقاب کرتے ہوئے ان کے خلاف سخت تادیبی کاروائی کی جائے اور اس واقعہ کی مکمل تحقیقاتی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے۔